امریکہ میں چیف منسٹر ریونت ریڈی کے اپنے مصروف دورے کے آخری دن

حیدرآباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیر اعلی اے ریونت ریڈی نے مختلف وفود، گروپس اور طلبہ و سابق طلبہ (ایلومنائی) سے ملاقات کی۔ان میں ہارورڈ یونیورسٹی کے مختلف اسکولوں کے طلبہ و سابق طلبہ کے علاوہ دیگر کیمپسز بشمول ایم آئی ٹی اور کولمبیا یونیورسٹی کے طلبہ و سابق طلبہ بھی شامل تھے۔طلبہ و سابق طلبہ نے وزیر اعلی ریونت ریڈی سے قیادت اور کامیابی، معاشی ترقی اور ترقیاتی ماڈلز، پائیداری اور ماحولیاتی مسائل، کسانوں، خواتین اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود سمیت مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔معزز وزیر اعلی نے اپنے خیالات، درپیش چیلنجز اور اپنے وژن TelanganaRising 2047# کے مرکزی نکات پر روشنی ڈالی، نیز اس وژن کے تحت تمام شراکت داروں کے لیے موجود مواقع اور بااختیار بنانے سے متعلق روابط پر بھی گفتگو کی۔ جب طلبہ کے ایک گروپ نے ان سے قیادت اور وژن سکھانے کی درخواست کی تو وزیر اعلی نے کہا کہ یہ کام ہارورڈ کے ممتاز اساتذہ اور پروفیسرز پر ہی چھوڑ دینا بہتر ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ خود کو ایک فرضی پروفیسر کے طور پر پیش نہیں کرنا چاہتے، بلکہ باہمی، دوطرفہ گفتگو کے ذریعے سیکھنے اور خیالات کے تبادلے کو ترجیح دیتے ہیں۔ بھارت کے مستقبل کے حوالے سے اپنے پرامید خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، خصوصاً تلنگانہ اور حیدرآباد کے قائدانہ کردار اور مثال قائم کرنے کی صلاحیت پر زور دیتے ہوئے، وزیر اعلی ریونت ریڈی نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ بھارت میں ہونے والے ترقیاتی کاموں سے جڑے رہیں اور تلنگانہ رائزنگ کے برانڈ ایمبیسیڈر بنیں۔طلبہ میں سے کئی نے تلنگانہ کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بہترین تعاون دینے کا وعدہ بھی کیا۔

انقلابی گلوکار غدر کو وزیر اعلی ریونت ریڈی کا خراج

حیدرآباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) عوامی شاعر اور انقلابی گلوکار غدر کے یومِ پیدائش کے موقع پر تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین نے انہیں بھرپور خراجِ عقیدت پیش کیا۔عوامی تحریکوں، سماجی انصاف اور تلنگانہ کی ثقافتی بیداری میں ان کی گراں قدر خدمات کو یاد کیا گیا۔تلنگانہ کے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی نے کہا کہ غدر نے اپنی پوری زندگی مظلوموں کی جدوجہد کے لئے وقف کر دی اور ثقافت کو مزاحمت کے ایک طاقتور ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔انہوں نے کہا کہ مساوات اور وقار کی جنگ میں غدر کی آواز آنیوالی نسلوں کے لئے مشعلِ راہ رہے گی۔وزیر سیتا کا نے غدر کو تلنگانہ کی ثقافتی تحریک کا مینار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے گیتوں نے چار کروڑ عوام کے شعور کو بیدار کیا۔سینئر کانگریس لیڈر جوپلی کرشنا را نے کہا کہ غدر نے اپنے مخصوص لباس، گھنگھروں اور طاقتور پرفارمنس کے ذریعہ تلنگانہ تحریک کے دوسرے مرحلہ میں کلیدی کردار ادا کیا۔کانگریس لیڈر روشی چند ریڈی نے بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ غدر کی یادیں عوام کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔

صدرکول ہند کلچر سوسائٹی کے زیر اہتمام مرزا زاہد کے سیمینار بعنوان مولودِ کعبہ و امام حسینؑ کا انعقاد مسکن ہال، خلوت میں کیا گیا۔اس موقع پر سید جعفر حسین ایڈیٹر صدائے حسینی خطاب کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ تصویر میں سابق چیئرمین سیٹوِن عنایت باقری، ایم اے ستار (این سی پی یو ایل ممبر)، ڈاکٹر شجاع الدین افتخاری، جناب ناہید، جناب حیدر جعفری (کانگریس لیڈر) اور دیگر شخصیات بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔

سنسنی خیز فون ٹیپنگ معاملہ
سابق وزیر اعلی تلنگانہ کے سی آر پوچھ گچھ کیلئے تیار

حیدرآباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کی سیاست میں سنسنی پھیلانے والے فون ٹیپنگ کیس میں سابق وزیر اعلی اور بی آر ایس کے سربراہ کے چندر شیکھر راو کو خصوصی تحقیقاتی ٹیم کی جانب سے نوٹس جاری کئے جانے کے بعد سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔تازہ پیشرفت کے مطابق چندر شیکھر راو نے کلی تحقیقات میں شامل ہونے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔اس سے قبل انہوں نے ایک مکتوب کے ذریعہ درخواست کی تھی کہ ان سے ایراولی میں واقع ان کے فارم ہوز پر پوچھ گچھ کی جائے تاہم حکام نے اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ان کی عمر اور سیکیورٹی وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس آئی ٹی حکام نے حیدرآباد کے نندی نگر میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ہی پوچھ گچھ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس معاملے پر مسٹر راو نے بی آر ایس کے اہم قائدین اور قانونی ماہرین کے ساتھ طویل مشاورت کی جس کے بعد انہوں نے جانچ میں تعاون کرنے کا فیصلہ کیا۔طے شدہ پروگرام کے مطابق اتوار کی دوپہر ایس آئی ٹی کے عہدیداران کی رہائش گاہ پہنچ کر ان کا بیان ریکارڈ کریں گے اور اس تمام کارروائی کی ویڈیوگرافی کئے جانے کا امکان ہے۔بلدی انتخابات کے موقع پر ان نوٹسوں کے اجرائی پر بی آر ایس کے کارکنوں میں سخت برہمی پائی جاتی ہے اور پارٹی قائدین اسے کانگریس حکومت کی سیاسی انتقامی کارروائی قرار دے رہے ہیں۔دوسری جانب چندر شیکھر راو کا ماننا ہے کہ تحقیقات میں تعاون کے ذریعہ حقائق سامنے لائے جاسکتے ہیں۔

بلدی انتخابات: وزیر اعلی تلنگانہ کی امریکہ سے زوم میٹنگ

حیدرآباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی نے امریکہ کے دورہ پر ہونے کے باوجود ریاست میں ہونے والے بلدی انتخابات کے سلسلہ میں یک اہم جائزہ اجلاس منعقد کیا۔زوم کے ذریعہ منعقدہ اس اجلاس میں وزرا نے شرکت کی۔اس موقع پر پی سی سی صدر نے ریاست بھر میں کروائے گئے سروے کی رپورٹس سے وزیر اعلی کو واقف کروایا اور زمینی حقائق سے آگاہ کیا۔ریونت ریڈی نے وزرا اور پارٹی قائدین کو ہدایت دی کہ وہ یاست کی 90 فیصد بلدیات میں کامیابی حاصل کرنے کے نشانہ کے ساتھ کام کریں۔

ایم بی بی ایس کی طالبہ بلدی انتخابات کے مقابلے میں

حیدرآباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں 11 فروری کو ہونے والے بلدی انتخابات میں ونپرتی ضلع کے پیبر بلدیہ میں ایک اور میڈیکل کی طالبہ نے عوامی خدمت کے انتخابی میدان میں قدم رکھا ہے۔ حال ہی میں منعقدہ پنچایت انتخابات میں ایٹی گڈہ شاخاپورم کے سرپنچ عہدے کے لیے ایم بی بی ایس کی طالبہ نکھیتا نے مقابلہ کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی تھی۔اسی طرز پر اب بلدی انتخابات میں بھی ایک اور میڈیکل طالبہ میدان میں اتری ہیں۔پیبر میونسپلٹی میں کونسلر کے عہدے کے لئے پاوتھرا نامی میڈیکل طالبہ نے جمعہ کے روز اپنا نامزدگی پرچہ داخل کیا۔ انہوں نے ایس سی خواتین کے لیے محفوظ چوتھے وارڈ سے بی آر ایس کی جانب سے نامزدگی داخل کی ہے۔پاوتھرا ونپرتی سرکاری میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کے چوتھے سال کی طالبہ ہیں۔اس موقع پر پاوتھرا نے بتایا کہ سیاست میں دلچسپی کے باعث انہوں نے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے سابق وزیر نرنجن ریڈی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اور ان کے والد مہیش پر اعتماد کرتے ہوئے پارٹی ٹکٹ دے کر حوصلہ افزائی کی۔

کمشنر حیدرا نے میڈارم جاترا میں درشن کئے

حیدرآباد۔ 31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) کمشنر حیدرآباد ڈیزاسٹر رسپانس اینڈ ایسیٹ پروٹکشن ایجنسی) حیدرا (اے وی رنگناتھ نے اپنے ارکان خاندان کے ہمراہ ضلع ملگ میں منعقدہ قبائلیوں کی میڈارم مہا جاترا کا دورہ کیا۔انہوں نے میڈارم پہنچ کر درشن کئے اور خصوصی پوجا کی۔میڈارم جاترہ کی انفرادیت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس یاترا میں شرکت کرنا ان کے لئے باعث مسرت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ میڈارم جاترہ قبائلی ثقافت، روایات اور روحانیت کی علامت ہے اور یہ لوگوں کے درمیان اتحاد کا پیغام دیتا ہے۔

تلنگانہ میں میڈارم جاترا
درخت کے نیچے جگہ دینے ایک ہزار روپے کی وصولی۔استحصال کی نئی مثال

حیدرآباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے کمبھ میلہ کے طور پر عالمی شہرت یافتہ میڈارم سمکا۔سارلماں جاترا جوش وخروش سے جاری ہے۔اس جاترا کو ایشیا کی سب سے بڑی قبائلی جاترا قرار دیا جاتا ہے جس میں نہ صرف تلنگانہ بلکہ آندھرا پردیش اور دیگر ریاستوں سے بھی قبائلی بڑی تعداد میں پہنچ رہے ہیں۔ہجوم کا عالم یہ ہے کہ میڈارم میں تل دھرنے کی جگہ نہیں بچی ہے اور لاکھوں لوگ یہاں پہنچ کر گڑ کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔شردھالووں کے اس غیر معمولی ہجوم نے جہاں ایک طرف میلہ کی رونق بڑھائی ہے، وہیں دوسری طرف تاجروں کا کافی فائدہ دیکھا جارہا ہے۔ گوشت، شراب، ناریل، گڑ اور کرایہ کے کمروں کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اب تو درخت کے نیچے بیٹھنے کے لئے بھی پیسے وصول کئے جا رہے ہیں۔میڈارم پہنچنے والے افراد کو تاجروں کی جانب سے مبینہ طور پر لوٹا جا رہا ہے۔روایت کے مطابق شردھالو گڑ کے ساتھ مرغیوں اور بکروں کی قربانی بھی پیش کرتے ہیں لیکن دور دراز سے آنے والے مسافروں کیلئے اپنے ساتھ جانور لانا مشکل ہوتا ہے جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قیمتیں دگنی کردی گئی ہیں۔باہر 170 روپے فی کلو ملنے والی زندہ مرغی جاترا میں 350 روپے میں فروخت ہو رہی ہے جبکہ مٹن کی قیمت 1500 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔اسی طرح زندہ بکرے گوشت کی قیمت جو عام طور پر 420 روپے فی کلو ہوتی ہے، یہاں ایک ہزار روپے وصول کی جا رہی ہے۔شراب اور بیئر کی ہر بوتل پر بھی 100 روپے زائد لئے جا رہے ہیں۔

زخمی نظام آباد کی خاتون کانسٹیبل علاج کے دوران فوت

نظام آباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) گانجے کے اسمگلروں کے حملے میں زخمی ہونے والی ایکسائز کانسٹیبل سومیا چل بسیں۔ حال ہی میں نظام آباد میں گانجے کے اسمگلروں کو روکنے کی کوشش کے دوران انہیں شدید چوٹیں آئیں۔اس سلسلے میں حیدرآباد کے نمس (NIMS) اسپتال میں زیرِ علاج رہیں جہاں ہفتہ کی رات ان کا دیہانت ہوگیا۔حال ہی میں نظام آباد شہر کے مضافاتی علاقے میں گانجے کے اسمگلروں نے ہلچل مچا دی تھی۔آدھی رات کو تلاشی کے دوران ایکسائز عملے کو ایک کار سے ٹکر دے دی گئی۔اس واقعے میں ایکسائز کی خاتون کانسٹیبل سومیا شدید زخمی ہوئیں۔ واقعے کے بعد پولیس نے اسمگلروں کی گاڑی کا تعاقب کرتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کرلیا اور ان کے قبضے سے 2 کلو گانجا ضبط کیا۔ملزمین کی شناخت ضلع نرمل سے تعلق رکھنے والوں کے طور پر کی گئی ہے۔

موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم مسلح افراد نے ایک شخص پر گولیاں چلائیں
6 لاکھ روپے لوٹ کر فرار۔کوٹھی فائرنگ واقعہ پر حیدرآباد کمشنر پولیس کا تفصیلی بیان

حیدرآباد۔ 31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے علاقہ کوٹھی بینک اسٹریٹ میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ہفتہ کی صبح اسٹیٹ بینک آف انڈیا) ایس بی آئی (کے ہیڈ آفس کے قریب فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم مسلح افراد نے ایک شخص پر گولیاں چلائیں اور 6 لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق، رشید نامی شخص، جس کی شناخت نامپلی کے ایک کپڑا تاجر کے طور پر ہوئی ہے کا ہفتہ کی صبح سات بجے حملہ آوروں نے تعاقب اور اس پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں رشید کے پیر میں گولی لگی۔زخمی تاجر کو فوری طور پر عثمانیہ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔سلطان بازار پولیس نے مقام واقعہ پر پہنچ کر سی سی ٹی وی فوٹیج کا معائنہ شروع کر دیا۔اس واقعہ پر ڈی سی پی شلپاولی نے میڈیا کو بتایا کہ کلوز ٹیمیں ابتدائی شواہد اکٹھا کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی پولیس الرٹ ہوگئی تھی اور ملزمین کی گرفتاری کے لئے پانچ خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو مختلف سمتوں میں تلاشی لے رہی ہیں۔ڈی سی پی نے مزید کہا کہ اتنے مصروف ترین علاقہ میں اس طرح کا واقعہ ہونا انتہائی افسوسناک ہے، تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ ملزمین جلد ہی پولیس کی گرفت میں ہوں گے۔دریں اثناء شہر کے علاقے میں ہفتہ کی صبح پیش آنے والے مسلح ڈکیتی اور فائرنگ کے سنگین واقعے کا سخت نوٹ لیتے ہوئے حیدرآباد سٹی پولیس نے ملزمین کا سراغ لگانے اور انہیں گرفتار کرنے کے لیے خصوصی کرائم ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔اس سلسلے میں سلطان بازار پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 28/2026 درج کی گئی ہے۔مقدمہ بھارتیہ نیائے سنہتا BNS (کی دفعات 109) قتل کی کوشش (اور 309) ڈکیتی (کے علاوہ آرمز ایکٹ 1959 کی دفعہ 27 کے تحت درج کیا گیا ہے۔کمشنر پولیس وی سی سجنار کے مطابق پولیس کو دی گئی شکایت کے مطابق (26) سالہ رمشاد جو کیرالہ کے کوزی کوڈ سے تعلق رکھنے والے ریڈی میڈ بچوں کے کپڑوں کے تاجر ہیں اور اس وقت نامپلی کے ایک اپارٹمنٹس میں مقیم ہیں، 7 جنوری 2026 کو دیوان دیوڑی میں ہول سیل خریداری کے لیے 6 لاکھ روپے نقد لے کر حیدرآباد آئے تھے۔ خریداری نہ ہو پانے پر ان کے رشتہ کے بھائی نے انہیں رقم بینک میں جمع کروانے کا مشورہ دیا۔اسی کے تحت 31 جنوری 2026 کو صبح تقریبا 7 بجے رمشاد اپنے دوست امیر کی گاڑی پر ایس بی آئی مین برانچ اے ٹی ایم، بینک اسٹریٹ، کوٹھی پہنچے۔جب وہ اے ٹی ایم میں رقم جمع کر رہے تھے اسی دوران دو نامعلوم افراد پیچھے سے آئے اور پیٹھ پر آتشیں اسلحہ رکھ کر انہیں دھمکایا۔ملزمین نے دو فائر کیے جن میں سے ایک فائر رمشاد کی دائیں ٹانگ پر لگا، جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے اور خون بہنے لگا۔ اس کے بعد حملہ آور نقد رقم سے بھرا بیگ اور گاڑی کی چابیاں چھین کر متاثرہ کی گاڑی) رجسٹریشن نمبر: TS 08 HN 8582 (میں فرار ہو گئے۔ملزمین گاڑی کو چادرگھاٹ سگنل کی جانب لے گئے اور بعد ازاں نمبولی اڈہ، کاچی گوڑہ پہنچ کر گاڑی وہیں چھوڑ دی۔ کپڑے تبدیل کرنے کے بعد وہ پیدل کاچی گوڑہ ایکس روڈ کی طرف فرار ہو گئے۔حیدرآباد سٹی پولیس نے اس واقعے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا ہے۔خصوصی ٹیمیں سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ، تکنیکی شواہد کی جانچ اور قریبی اضلاع کی پولیس کے ساتھ تال میل کے ذریعے مفرور ملزم کی جلد گرفتاری کے لیے کوششیں کر رہی ہیں۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ شہریوں کی سلامتی اولین ترجیح ہے اور مجرموں کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ اگر کسی مشتبہ سرگرمی کے بارے میں معلومات ہوں تو ڈائل 100 پر اطلاع دیں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

فون ٹیپنگ معاملہ
کے ٹی آر نے کے سی آر کو نوٹس پر اعتراض کیا

حیدرآباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما رانے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی کے بی آر ایس سربراہ و سابق وزیر اعلی کے چندر شیکھر را کے تئیں رویہ پر شدید نکتہ چینی کی۔ کے ٹی آر نے اپوزیشن لیڈر کے چندر شیکھر راو کی رہائش گاہ پر ایس آئی ٹی کی جانب سے نوٹس چسپاں کئے جانے پر شدید اعتراض کیا۔کے ٹی آر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کے چندر شیکھر راو نے خود پولیس کو اپنے جواب میں اپنی رہائش گاہ کا پتہ فراہم کیا تھا، اس کے باوجود تحقیقاتی حکام نے رات کے وقت، جب گھر میں کوئی موجود نہیں تھا دیوار پر نوٹس چسپاں کیا۔انہوں نے اسے شیطانی خوشی حاصل کرنے کی کوشش قرار دیتے ہوئے پوچھا کہ کیا یہ تکبر نہیں ہے؟ فون ٹیپنگ کیس کی تحقیقات کرنے والی ایس آئی ٹی نے چندر شیکھر راو کو دوبارہ نوٹس جاری کی ہے۔ اگرچہ کہ کے چندر شیکھر راو نے اپنی ایراولی رہائش گاہ پر پوچھ گچھ کی درخواست کی تھی لیکن حکام نے نندی نگر والے گھر پر ہی پوچھ گچھ کرنے پر اصرار کیا ہے۔کے ٹی آر نے مزید کہا کہ قوانین کے مطابق 65 سال سے زائد عمر کے افراد سے ان کی رہائش گاہ پر ہی پوچھ گچھ ہونی چاہیے لیکن پولیس ان قواعد کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔انہوں نے پولیس کی پیشہ ورانہ مہارت پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا کہ کیا آپ کی پولیس کو ایس او پی کا علم ہے یا انہیں صرف اپوزیشن لیڈروں کو ہراساں کرنے کا کام سونپا گیا ہے؟ کے ٹی آر نے واضح کیا کہ انہیں عدلیہ پر پورا بھروسہ ہے اور وہ ان تمام غیر قانونی مقدمات کو عدالت میں چیلنج کریں گے۔انہوں نے خبردار کیا کہ تلنگانہ کے عوام اپوزیشن لیڈروں کیساتھ ہونیوالی اس زیادتی کو دیکھ رہے ہیں وقت آنے پر اسکا بھرپور جواب دیں گے۔

چار مینار زون میں امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں
ڈی سی پی کرن کھرے کا پیس کمیٹی اجلاس سے خطاب

حیدرآباد، 31 جنوری (چوائس نیوز) چار مینار زون کے نومقررہ ڈپٹی کمشنر آف پولیس مسٹر کرن کھرے سنیل پربھاکر، آئی پی ایس، نے واضح الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ چار مینار زون میں امن وامان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاتفریق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وہ آج سنجری کنونشن، اعتبار چوک، یاقوت پورہ روڈ میں منعقد مرکزی پیس اینڈ ویلفیئر کمیٹی چار مینار زون کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ڈی سی پی کرن کھرے سنیل پربھاکر نے کہا کہ چار مینار زون شہر کا ایک حساس، تاریخی اور گنجان علاقہ ہے جہاں پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط تال میل ہی دیرپا امن کی ضمانت بن سکتا ہے۔انہوں نے پیس کمیٹی اراکین پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں نظم وضبط برقرار رکھنے، افواہوں کو روکنے اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی، غیر ذمہ دارانہ بیانات یا سوشل میڈیا کے غلط استعمال کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا۔اس اجلاس میں ایڈیشنل ڈی سی پی، مختلف سب ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز آف پولیس، متعلقہ پولیس اسٹیشنوں کے اسٹیشن ہاس آفیسرز اور چار مینار زون کے تمام پیس کمیٹی اراکین نے شرکت کی۔حالیہ پولیس اسٹیشنوں کی نئی تنظیمِ نو کے بعد چار مینار زون میں شامل کیے گئے تمام پولیس اسٹیشنوں کے پیس کمیٹی اراکین کی شرکت کو پولیس عہدیداروں نے خوش آئند قرار دیا۔ڈی سی پی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تہواروں، مذہبی اجتماعات اور حساس مواقع پر پولیس اور پیس کمیٹی کے درمیان فوری رابطہ نہایت ضروری ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال کو ابتدا ہی میں روکا جا سکے۔انہوں نے پیس کمیٹی اراکین کو پولیس کا مضبوط سہارا قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہر میں امن برقرار رکھنا صرف پولیس کی نہیں بلکہ ہر ذمہ دار شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

احترام انسانیت مہم کا اختتامی اجلاس
برنداون کالونی 'ٹولی چوکی میں کامیاب پبلک کنونشن

حیدرآباد-31-جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) جماعت اسلامی ہند، شہر حیدرآباد کی جانب سے احترامِ انسانیت کے عنوان سے 18 جنوری سے 31 جنوری تک جاری رہنے والی مہم کا اختتامی پروگرام آج 31 جنوری بعد نمازِ عشا ایک عظیم الشان جلسے (پبلک کنونشن) کی شکل میں برنداون کالونی گراونڈز نزد مسجد فاطمہ منعقد ہوا۔ یہ اجتماع شہر کی چھ مقامی جماعتوں ٹولی چوکی، شیخ پیٹ، منی کنڈا، گولکنڈہ، نانل نگر اور برنداون کالونی کے اشتراک سے منعقد کیا گیا، جس میں مرد و خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر شہر کی کئی معزز شخصیات موجود رہیں جن میں ڈاکٹر مبشر احمد، ناظم شہر جماعت اسلامی ہند، ایڈوکیٹ غیاث الدین، صدر برنداون کالونی ویلفیئر ایسوسی ایشن، محترمہ خالدہ پروین صاحبہ (سوشل ایکٹیوسٹ)، ڈاکٹر ممتاز علی، سابق پرنسپل انوار العلوم کالج انور خان، آصف سہیل، ایس ایچ او رمیش نائک اور اے سی پی پولیس سید فیاض شامل تھے۔مقررین نے اپنے خطابات میں اس بات پر زور دیا کہ شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پانے کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں اور سماج کے ہر فرد کو اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔فصیح اللہ نے مہم کا تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت اسلامی ہند نے احترامِ انسانیت کے پیغام کو عام کرنے کے لیے سماج میں بیداری کی مہم چلائی ہے، جس میں ہر طبقے کی شمولیت ضروری ہے۔اختتامی خطاب مسجد عزیزیہ کے خطیب اعجاز محی الدین وسیم نے کیا۔ انہوں نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تفصیلا انسانی احترام، معاشرتی اخلاق اور بچوں کی تربیت کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کی۔انہوں نے کہا کہ اسلام بدگمانی، تجسس، طعنہ زنی اور غیبت جیسے اعمال سے سختی سے روکتا ہے، کیونکہ یہی برائیاں معاشرتی بگاڑ اور سنگین جرائم کا سبب بنتی ہیں۔انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ قرآن وسنت، خصوصا حضرت لقمان کی نصیحتوں کی روشنی میں بچوں کی تربیت کریں تاکہ ایک صالح اور پرامن معاشرہ تشکیل دیا جاسکے۔

چین کے ساتھ تصادم میں ہلاک
کرنل سنتوش بابو کی ماں انتخابی میدان میں

حیدرآباد۔31/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے سوریا پیٹ کے بلدی انتخابات اس مرتبہ تمام کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔سال 2020 میں چین کے فوجیوں کے ساتھ وادی گلوان کی جھڑپ کے دوران ملک کے لئے اپنی جان قربان کرنے والے بہادر کرنل سنتوش بابو کی ماں، منجولا کا انتخابی میدان میں اترنا سیاسی اور سماجی حلقوں میں بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ریاست کی اصل اپوزیشن بی آر ایس کی جانب سے انتخابات میں حصہ لینے والی منجولا نے کہا میں نے ملک کے لئے اپنے بیٹے کو کھو دیا ہے اور اب بطور ماں میرا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے، اسی عزم کے ساتھ میں بلدی انتخابات میں حصہ لے رہی ہوں۔انہوں نے واضح کیا کہ ان کی اولین ترجیح مقامی مسائل کو حل کرنا اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔انہوں نے بتایا کہ وہ خاص طور پر خواتین کی فلاح و بہبود، صفائی، پینے کے صاف پانی اور سڑکوں جیسے مسائل پر توجہ دیں گی۔انہوں نے وارڈ نمبر 44 سے بی آر ایس امیدوار کی حیثیت سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا جس پر سوریا پیٹ کے شہریوں کی جانب سے انہیں بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔

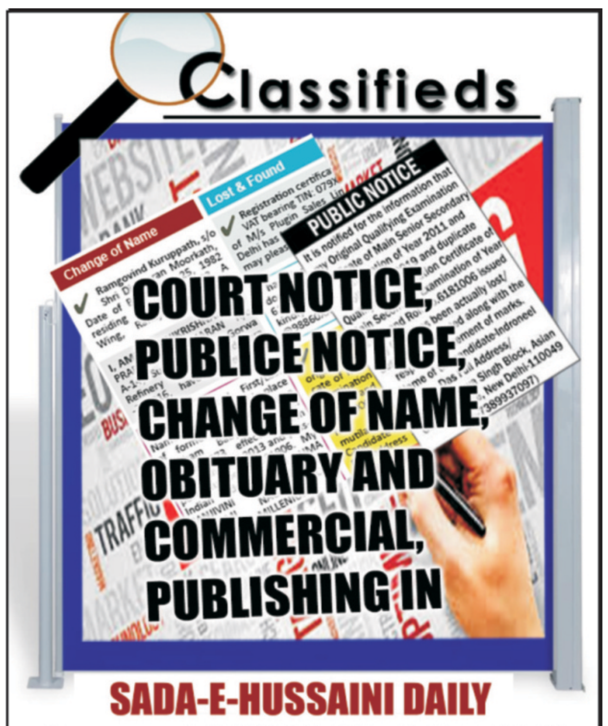

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائیز' پلاٹ نمبر19 'آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔